موت کو یاد رکھو

محمد رمضان جانباز السلفی

کل نفس ذائقتہ الموت

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

موت ایک حقیقت ہے اس سے انحراف بے جا ہے۔ موت پر یقین رکھنے والا موت کا لفظ سنتے ہی قبر و حشر کے عذاب کی ہولناکیوں سے کانپ اٹھتا ہے۔ موت نے کبھی کسی کو معاف نہیں کیا۔ موت نے کتنی سہاگنوں کے سہاگ اجاڑے کتنی ماؤں کی گودوں کو ویران کیا اس نے کتنوں کو یتیم کر کے انہیں بے سہارا اور بے یار و مدد گار کیا۔

موت نے گھروں کے گھر خالی اور ویران کر دیئے۔ موت نے کبھی کسی سے وفا نہیں کی۔ اللہ کی ذات کے سوا موت کا مزہ ہر جان کو چکھنا ہے۔ خواہ نبی ہو یا پیر ہو یا پیغمبر نیک ہو یا بد مظلوم ہو یا ظالم بادشاہ ہو یا فقیر غرض کوئی اس سے نہ بچ سکا اور نہ ہی بچ سکے گا۔ ارشاد باری ہے۔

کل من علیہا فان ○ ویبقی وجہ ربک ذوالجلل والاکرام ○ روئے زمین پر سب فنا ہونے والے ہیں۔ صرف تیرے رب کی ذات جو عظمت اور احسان والی باقی رہ جائے گی (سورۃ رحمٰن ۲۶ ـ ۲۷)

عقل مند آدمی

ایک صحابی انصاری نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سب سے زیادہ عقل مند اور ہوشیار کون لوگ ہیں آپؐ نے فرمایا جو موت کو زیادہ یاد کریں اور مرنے کے لئے تیاری کریں یہی لوگ بہت دانا اور بینا ہیں جو دنیا کی شرافت اور آخرت کی بزرگی لے گئے۔ (ترغیب)

زاہد کون

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہؐ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ نے فرمایا جو قبر اور گلنے سڑنے کو نہ بھولے اور دنیا کی فضول زینت کو چھوڑ دے

اور باقی رہنے والی چیز (آخرت) کو فنا ہونے والی چیز (دنیا) پر ترجیح دے اور آئندہ کل کو اپنے دنیا کے دنوں میں شمار نہ کرے بلکہ اپنے آپ کو مردوں میں سے گن لے (ترغیب) ایک اور روایت میں ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا! لذتوں کو توڑنے والی یعنی موت کو زیادہ یاد کرو (ابن ماجہ)

افسوس

آج انسان موت کو بھول گیا اور اس نے دنیا داری میں کھو کر آخرت کی فکر کو نظرانداز کر دیا آج ان ظالم حکمرانوں۔ امیروں ' وزیروں ' وڈیروں ' جاگیرداروں کو موت یاد نہیں رہی۔ جو اپنے اقتدار کی کرسی کو بچانے کے لئے اور اپنے آپ کو بڑا ثابت کرنے کے لئے غریبوں مسکینوں یتیموں ' بیواؤں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں اور ان پر ظلم و ستم کرواتے ان کی مجبوریوں سے کھیلتے ان کی عزتوں کو پامال کرتے اور ان کا بے جا خون بہاتے ہیں ان غریب بیچاروں کا کیا قصور ہے جو ان پر زمین تنگ کر دی گئی ہے یہ ظالم اللہ کے سامنے کیا جواب دیں گے

سر محفل جب وہ پوچھے گا بلا کے سامنے
تو کیا جواب جرم دیں گے خدا کے سامنے

جو بدعتی ملاں مولوی جنازہ پڑھانے کے پیسے لیتے اور یتیموں مسکینوں کا مال تیجہ ' دسواں چالیسواں یا اور طریقے سے کھاتے ہیں ان کو اپنی موت کو یاد رکھنا چاہئے عام لوگ اور حکمران جو ناحق طریقے سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جہنم میں کھولتے ہوئے پانی خون اور پیپ کی اور درد ناک عذاب کی مہمانی ہے ظالم حکمرانوں ذرا تصور کرو عذاب قبر کی قیامت کی ہولناکیوں کا آج اپنے آپ کو اس دھرتی کا مالک سمجھتے ہو۔ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہو اللہ کی حدوں کو توڑتے ہو۔ نمرود کے واقع سے عبرت لو جو اپنے آپ کو خدا کہتا تھا۔ اللہ رب العزت نے ایک معمولی مچھر کے ذریعے نمرود کو ایسی سزا دلوائی کہ اس کی خدائی کا سارا غبار نکل گیا جب تک اس کے سر پر جوتے لگتے رہتے سکون سے رہتا جب جوتے لگنے بند ہو جاتے چیختا چلاتا کہیں تمہاری بھی ایسی ہی کیفیت نہ ہو۔ (تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے) **(موت بہترین نصیحت ہے)** نبی علیہ السلام نے فرمایا **کفی بالموت واعظا** (طبرانی) موت بہترین ناصح ہے۔ یعنی موت سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے اور سوچنا چاہئے کہ ایک دم مرنا ہے اور دنیا کی ہر چیز کو چھوڑ جانا ہے۔ تمہاری موت بعد تمہارے مال اور دولت کے وارث تمہارے عزیز و اقارب

ہوں گے۔ تمہیں تو وہی چیز فائدہ دے گی جو تم اپنے ہاتھ سے اپنی زندگی میں صدقہ خیرات وغیرہ کر جاؤ گے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے تمام اعمال موقوف ہو جاتے ہیں مگر تین چیزیں مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچاتی رہتی ہیں (۱) وہ نیک اور صالح اولاد جو اس کے حق میں دعا کرتی رہے (۲) صدقہ جاریہ (۳) وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

بھائیو اگر دنیا اور آخرت میں سرخرو ہونا چاہتے ہو تو اپنی اپنی موت کو یاد کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کا ساتھ نہ دے گا نہ باپ بیٹے کا نہ ماں بیٹے کی نہ بھائی بھائی کا ساتھ دے گا ہر کسی کو اپنی اپنی جان کی پڑی ہو گی اسی لئے نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اے میرے پیاری بیٹی فاطمہؓ اگر دنیا کی کسی چیز کی ضرورت ہے تو مجھ سے لے لو قیامت کے دن میں محمدؐ بھی تیرے لئے کچھ نہ کر سکوں گا وہاں عملوں سے بیڑے پار ہوں گے۔

اسی لئے کسی پر ظلم و ستم نہ کرنا چاہئے کسی کا مال ناحق نہ کھانا چاہئے ' اللہ اور اس کے رسولؐ کے فرمان سے روگردانی نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا چاہئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن ہم افسوس کرتے ہوئے ان لوگوں کی صف میں کھڑے ہوں جن کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا ہے کہ اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا ہائے کاش کہ میں رسول کی راہ میں ہوتا ہائے افسوس کاش کہ میں فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے تو مجھے اس کے بعد گمراہ کر دیا کہ نصیحت میرے پاس آپہنچی تھی شیطان تو انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے (فرقان)

اے گل نہ بھول تو اپنے رنگ کو تو خزاں سے ڈر
تیرا اس دنیا کے باغ میں کوئی بوئے وفا نہیں

اللہ ہمیں دنیا سے بے رغبتی اور ہمیں آخرت کی فکر کرنے اور صحیح راہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین